بسم اللہ الرحمن الرحیم

جادو کے نام پر ہونے والے کھیل تماشے جس کو ہاتھ کی صفائی بھی کہا جاتا ہے، یہ دیکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے یہاں جادو کے نام پر کچھ کھیل، تماشے ہوتے ہیں جس میں وہ ہاتھ کی صفائی سے کچھ کھیل تماشے دکھاتے ہیں، اصل جادو نہیں ہوتا، اس طرح کے تماشے دیکھنے کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب

تماشوں میں اگرچہ جادو نہیں ہوتا۔ البتہ دھوکہ وغیرہ دیگر خرافات کی وجہ سے یہ بھی جائز نہیں۔

امام اہلسنت، مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "اعمال جس میں کچھ نہ ہوں جیسے آج کل کے بھانمتی (یعنی مداری) تماشے کرتے ہیں اس میں محض ہتھ پھیری ہوتی ہے۔ علمائے کرام فرماتے ہیں: "یہ بھی حرام ہے کہ اس میں دھوکا دینا ہے اور دھوکا دینا شریعت پسند نہیں فرماتی۔ حدیث میں ہے: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ وہ ہم میں سے نہیں جو دھوکا دے۔"

(ملفوظات اعلٰحضرت، صفحہ 476-477، مطبوعہ المدینۃ العلمیہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2337

تاریخ اجراء: 14 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/12 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net